قرآنی بیان

لامکاں کے راز

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

16 جنوری، 2026ء (بمطابق: 26 رجب شریف، 1447ھ)
کے جمعۃُ المبارک کا

مَدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
16 جنوری، 2026ء (26 رجب شریف، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:27، سورۂ نجم:10)

لَامَکاں کے رَاز

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. نثار جاؤں! وہ کیا نِدا تھی...!! صفحہ:05

✿.. کیا وحی کی گئی...؟ صفحہ:08

✿.. راضی بہ رِضا رہنے والوں کے لیے خوشخبری صفحہ:16

✿.. شعبان کے روزوں کی فضیلت صفحہ:20

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پارہ:22، سورۂ اَحزاب، آیت:56 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ:22، سورۂ احزاب:56)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

غوثِ زماں، حضرت عبدُ العزیز دَبّاغ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جنّت کے چاروں طرف جو فرشتے ہیں، وہ ہر وقت مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک بھیجتے رہتے ہیں، اُن کے درود کی بَرَکت سے جنّت وسیع ہوتی رہتی ہے، نہ فرشتے درود شریف سے غافِل ہوتے ہیں، نہ جنّت مزید پھیلنے سے رُکتی ہے۔[1]

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود
بار بار اور بے شمار دُرود
بے عدد اور بے عدد تَسْلِیم
بے شمار اور بے شمار دُرود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...الابریز، الباب الحادی عشر فی جنۃ وترتیبھا...الخ، صفحہ:489۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:123و124 ملتقطاً۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰىؕ(۱۰) (پارہ:27، سورۂ نجم:10)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی جو اس نے وحی فرمائی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مِعْراج ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظیمُ الشّان، نِرالا اور حیران کر دینے والا مُعْجِزَہ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مکہ پاک سے چلے، مسجدِ اَقصیٰ پہنچے، پھر ساتوں آسمانوں اور جنّت کی سیر، جہنّم کے مُشاہدات اور سب سے اَہَم یہ کہ رَبِّ کائنات کا جاگتی آنکھوں سے دیدار کر کے رات ہی رات میں واپس تشریف لے آئے، ابھی بستر مبارَک گرم تھا، کُنڈی ہِل رہی تھی اور وُضُو کا پانی ابھی بہہ رہا تھا۔

اللہ پاک رحمتیں نازِل فرمائے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر، آپ نے بڑی خوبصُورت بات کہی، فرماتے ہیں:

عرش کی عقل دَنگ ہے، چرخ میں آسمان ہے
جانِ مُراد اب کِدھر ہائے ترا مکان ہے
شانِ خُدا نہ ساتھ دے، اُن کے خِرام کا وہ باز
سِدْرَہ سے تا زمیں جسے نرم سی اِک اُڑان ہے[1]

وضاحت: (معجزۂ مِعْراج فلسفیوں کی سمجھ میں تو کہاں آئے گا، یہ تو وہ مبارک معجزہ ہے کہ) عرش

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:178-179 ملتقطاً۔

بھی حیران ہے، آسمان بھی چکرا رہا ہے کہ اے جانِ عالَم! اے جانِ تمنّا! سات آسمان پیچھے رہے، عرش و کرسی بھی نیچے رہ گئے، اب آپ کا قیام کہاں ہو گا؟ اللہ پاک کی شان دیکھیے! اس رات کے سَفَر کو قرآنِ کریم نے سَیْر فرمایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ناز و انداز سے سَیْر کرتے ہوئے چلنے کی رفتار (*Speed*) کا یہ عالَم ہے کہ جبریلِ امین علیہ السّلام جو پلک جھپکنے میں سِدْرَہ سے زمین، زمین سے سِدْرَہ پر پہنچ جاتے ہیں، وہ اس رات آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ نہ دے پائے، جب ناز و انداز سے سَیْر کرتے ہوئے چلنے کا یہ عالَم ہے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تیز رفتاری کا عالَم کیا ہو گا...!!

تیرا وَصف بیاں ہو کِس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سفَر میں گُم ہے جبریلِ امیں کی رسائی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لَامَکاں کے رَاز

پیارے اسلامی بھائیو! سَفرِ معراج کے بہت سارے پہلو ہیں، جن پر گفتگو ہونی چاہیے، ان سب پہلوؤں میں ہمارے لیے سیکھنے کی بہت ساری باتیں ہیں، البتہ! آج سَفَرِ معراج کے جس اَہَم تَرِین مرحلہ پر ہم نے بات کرنی ہے، وہ ہے: **لَامکاں کے راز**۔ یعنی جب رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خاص قربِ اِلٰہی میں حاضِر ہوئے، اُس وقت محبوب و مُحِبّ کے درمیان کیا راز و نیاز کی باتیں ہوئیں؟ اِس ملاقات کا کچھ دِل نشین بیان آج ہم نے سننا ہے۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

ہم نے شروع میں پارہ:27، **سورۂ نَجْم** کی آیت:10 سننے کی سعادت حاصِل کی، اللہ

پاک نے فرمایا:

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰىؕ(۱۰) | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی جو اس نے وحی فرمائی۔

(پارہ:27، سورۂ نجم:10)

یعنی جب پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم خاص قربِ اِلٰہی میں حاضِر ہوئے، تب اللہ پاک نے اپنے خاصُ الْخاص بندے حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی طرف وہ وحی فرمائی، جو وحی فرمائی۔[1]

وہ وحی کیا تھی، یہ بیان کرنے سے پہلے یہاں کچھ اِیْمان افروز باتیں میں عرض کرنا چاہتا ہوں:

نثار جاؤں! وہ کیا نِدا تھی...!!

سب سے پہلے تو اُس وقت، اُس لمحے اور اُس ماحول کا ذرا تَصَوُّر باندھیے! یقیناً ہم تَصَوُّر میں بھی پُوری طرح اُس مَنْظَر کو نگاہوں میں نہیں لاسکتے مگر ہم اپنی طاقت کے مطابق، نگاہِ عشق سے اُس مَنْظَر کو ذرا سمجھنے کی کوشش کریں؛

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **سِدْرَۃُ الْمُنْتَهٰی** سے آگے بڑھتے ہیں، عرشِ اِلٰہی کے حجاباتِ نُور سے آگے بڑھتے ہوئے خاص قرب کی منزلوں پر پہنچتے ہیں، **روایات میں ہے:** رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: سِدْرَہ سے گزر کر مجھے نُور میں ڈال دیا گیا، **میں 70 ہزار حجابات سے گزرتا ہوا آگے بڑھا۔**[2]

آواز آئی: **قِفْ یَا مُحَمَّد! اِنَّ رَبَّكَ يُصَلِّیْ** یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اِنتظار

---

1 ...تفسیر طبری، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:10، جلد:11، رقم:32439 خلاصۃً۔

2 ...المواہب اللدنیہ، المقصد الخامس الاسریٰ والمعراج، جلد:2، صفحہ:381۔

فرمایئے! آپ کا رَبّ صلوٰۃ فرماتا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دِل ہی دِل میں سوچا: اَرَبِّیۡ یُصَلِّیۡ؟ کیا میرا ربّ صلوٰۃ فرماتا ہے؟ فرمایا گیا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! **وہ اللہ پاک ہے جو خود بھی اور اس کے فرشتے بھی آپ پر صلوٰۃ یعنی درود بھیجتے ہیں۔**(1)

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے مصطفےٰ کی...!!

خدا تو بھیجے ہے صَلُّوۡا وَ سَلِّمُوۡا کا خطاب | تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر درود پڑھو
رسولِ پاک کے حق میں تو یہ بھی تھوڑا ہے | جو اُن کے نام پہ آٹھوں پہر درود پڑھو (2)

پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اِس کے بعد اللہ پاک نے فرمایا: اُدۡنُ یَا اَحۡمَدُ! اُدۡنُ یَا مُحَمَّدُ! لِیَدۡنُ الۡحَبِیۡبُ اے اَحْمد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قریب آیئے! اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اَور قریب ہو جایئے! چاہیے کہ حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مزید قریب ہو جائیں۔ پس اللہ پاک نے مجھے اتنا قرب عطا فرمایا، جیسے قرآنِ کریم میں آیا ہے:(3)

فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ اَدۡنٰى ۚ﴿۹﴾
(پارہ:27، سورۂ نجم:9)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: تو دو کمانوں کے برابر بلکہ اِس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: 2 کمانیں جب آپس میں ملیں تو دائرہ بن جاتا ہے، اب مَنْظَر گویا یُوں تھا کہ نُورِ خُدا نے مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے رکھا تھا اور مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس نُورِ پاک کے بیچ میں تھے۔(4)

---

1 ...اَلۡیَوَاقِیۡتُ وَالۡجَوَاھِر، المبحث الرابع والثلاثون...الخ، جز:2، صفحہ:276 بتغیر قلیل۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56، 57 ملتقطاً۔
3 ...المواہب اللدنیہ، المقصد الخامس الاسریٰ والمعراج، جلد:2، صفحہ:381۔
4 ...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:527 خلاصۃً۔

اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مَنْظَر کشی کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

بڑھ اے مُحَمَّد! قَریں ہو احمد! قریب آ سرورِ مُمَجَّدْ!

نِثار جاؤں، یہ کیا نِدا تھی، یہ کیا سَماں تھا، یہ کیا مزے تھے (1)

وضاحت: یعنی آواز آئی: اے مُحَمَّد! اے اَحْمد! اے عزّت والے سردار! قریب سے قریب تر ہو جائیے! میں قربان جاؤں! یہ کیسی پیاری نِدا تھی، کیا سُہانا سَماں تھا، کیا مزے کا ماحول تھا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اِن خاص قرب کی منزلوں پر بُلا کر، یُوں انتہائی قرب سے نواز کر ربِّ کائنات نے اپنے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طرف وحی فرمائی، جو وحی فرمائی۔

حضرت امیر خُسرُو رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں نا:

خُدا خُود مِیْرِ مَجْلِس بُوْد اَنْدَر لَا مَکاں خُسْرو!

مُحَمَّد شَمْعِ مَحْفِل بُوْدْ شَبْ جَائِیْکِہ مَنْ بُودَمْ(2)

مَفْہُوم: یعنی اے خُسرُو! میں نے تَصَوُّر ہی تَصَوُّر میں جس مقدّس محفل میں رات گزاری، وہ لَامکاں کی محفل تھی، میں تَصَوُّر ہی تَصَوُّر میں وہاں حاضِر ہوا، خُداوَندِ کریم اس لامکاں کی محفل میں اَمیرِ محفل تھا اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شمعِ محفل یعنی وہ ہستی تھے جن کے لیے یہ خاص محفل سجائی گئی تھی۔

اِنتظار کی زَحمت بھی نہ دی

پیارے اسلامی بھائیو! شیخ ابو علی دَقّاق رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اِس مقام پر بڑا اِیمان اَفروز نکتہ

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:234۔

2 ...انتخاب از غزلیات امیر خسرو، صفحہ:234۔

ذِکْر کیا، فرماتے ہیں: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو اپنی ہمکلامی کا شرف عطا فرمانا تھا تو 30 دِن کا وعدہ فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السّلام! کوہِ طُور پر پہنچیے، وہاں رہ کر 30 دِن عبادت کیجیے! تب آپ کو ہمکلامی کا شرف بخشا جائے گا۔ پھر ان 30 دِنوں میں 10 دِنوں کا اِضافہ فرمایا، 40 دِن کے انتظار کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو ہمکلامی کا شرف عطا فرمایا۔

مگر مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان پر قربان جائیے! جب پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ہمکلامی کا شرف بخشا منظور ہوا تو 30 دِن، 40 دِن تو بہت دُور کی بات ہے، آدھا دِن بھی انتظار کی زحمت نہ دی، **آنًا فانًا قربِ خاص میں بُلایا اور ہمکلامی ہی نہیں دِیدار کا بھی شرف بخش دیا۔**[1]

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں:

قرباں میں شان و عظمت پر سوئے ہیں چین سے بستر پر
جبریلِ امیں حاضر ہو کر معراج کا مُژدَہ سُناتے ہیں
جبریلِ امین بُراق لیے جنّت سے زمیں پر آپہنچے
بارات فرشتوں کی آئی معراج کو دولہا جاتے ہیں[2]

کیا وحی کی گئی...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:10)	**تَرْجَمۂ کَنْزُ الْعِرْفَان:** پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی جو اس نے وحی فرمائی۔

1 ...کتاب المعراج، باب فی ذکر الخصائص التی خص بھا نبینا... الخ، صفحہ:77 مفصلاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:286، 287۔

اُس مقامِ قربِ خاص میں مَحْبُوب و محبّ کے درمیان کیا کیا باتیں ہوئیں؟ حضرت امام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: سِرُّ الحَبِيبِ مَعَ الحَبِيبِ، وَلَا يَعْرِفُ سِرَّ الحَبِيبِ اِلَّا الحَبِيبُ یعنی یہ مَحْبُوب و محبّ کے درمیان کے راز (*Secrets*) تھے اور محبّ کے راز صِرف و صِرف مَحْبُوب ہی جان سکتا ہے۔[1]

قَصرِ دَنیٰ کے راز میں، عقلیں تَو گُم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قُدُس سے پوچھیے! تم نے بھی کچھ سُنا کہ یُوں[2]

وضاحت: مقامِ دَنیٰ (یعنی اُس قربِ خاص) میں کیا راز کی باتیں ہوئیں، کیسے کیسے عُلُوم محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کیے گئے، اس بارے میں عقل تو گُم ہے، عقل کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آتی، ذرا جبریل عَلَیۡہِ السَّلام ہی سے مَعْلُوم کیجیے! اے فرشتوں کے سردار! اے اَمِیْنِ وَحی! حضرت جبریل عَلَیۡہِ السَّلام! کیا آپ نے کچھ سُنا کہ وہاں کیا کیا راز کی باتیں ہوئی تھیں...؟

3 طرح کے عُلُوم

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شبِ معراج رَبِّ کریم نے مجھے مختلف قسم کے عُلُوم عطا فرمائے ۞ ان میں سے بعض عُلُوم تو وہ ہیں کہ جن کو چھپائے رکھنے کا مجھ سے وعدہ لیا گیا کیونکہ میرے سِوا اِن عُلُوم کو کوئی بھی سمجھ نہیں سکتا ۞ بعض عُلُوم وہ ہیں جن کے مُتَعَلِّق مجھے اختیار دیا گیا کہ جسے چاہوں، بتادوں ۞ بعض عُلُوم وہ ہیں جن کی تبلیغ کرنے یعنی ہر خاص وعام کو بتانے کا حکم دیا گیا ہے۔[3]

---

1 ...کتاب المعراج، باب فی ذکر الخصائص التی خص بھا نبینا...الخ، صفحہ:78۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:93۔
3 ...المواہب اللدنیہ، المقصد الخامس الاسریٰ والمعراج، جلد:2، صفحہ:381۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حُضُور ہونے والی وہ راز کی باتیں جن میں سے کچھ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو بتائیں، ان میں سے چند روایات سنیے!

زمین وزماں تمہارے لیے

معراج شریف کی روایات میں ہے: جب سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اَنَا وَ اَنْتَ ایک میں ہوں، ایک آپ ہیں۔ وَ مَا سِوَاكَ خَلَقْتُ لِاَجْلِكَ آپ کے عِلاوہ کائنات میں جو کچھ ہے، وہ سب میں نے آپ کے لیے پیدا کیا ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اللہ پاک کی آپ سے محبّت دیکھیے! اللہ پاک کے سِوا جو کچھ بھی ہے، زمین، آسمان، چاند، ستارے، سورج، یہ کہکشائیں، یہ سہانی فضائیں، انسان، جنّ، فرشتے سب کچھ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے بنایا ہے۔ اِسی لیے تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

زمین و زماں تمہارے لیے، مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چُناں تمہارے لیے، بنے دوجہاں تمہارے لیے
دَہن میں زباں تمہارے لیے، بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے، اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے (2)

یہ اللہ پاک کی اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کمالِ محبّت ہے۔ اب ہمارے

---

1 ... مکتوباتِ اِمامِ ربانی، دفتر دوم، مکتوب:7، صفحہ:817۔
2 ... حدائق بخشش، صفحہ:348۔

آقاو مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے کیا عرض کیا؟ سنیے! اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ وَ مَا اَنَا اے اللہ پاک! ایک تُو ہی تو ہے میں نہیں ہوں وَ مَا سِوٰی ذٰلِكَ تَرَکۡتُ لِاَجَلِكَ اور اس کے عِلَاوہ جو کچھ ہے میں نے تیری رِضا کے لیے چھوڑ دیا۔ (1)

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی شانِ عبدِیَّت اور کمالِ بندگی...!! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے سب کچھ اپنے رَبّ کی رِضا کے لیے چھوڑ دیا۔ ایک ہم ہیں ✿ ہم سے چند سکّے نہیں چھوڑے جاتے، نماز کے وقت 10 منٹ کے لیے دُکان بند نہیں کر پاتے ✿ نوکری (*Job*) کو بہانہ بنا کر نمازیں قضا کر دی جاتی ہیں ✿ اللہ پاک کی رضا کے لیے نیند قربان نہیں ہو پاتی ✿ اللہ پاک کی رضا کے لیے وقت نہیں دیا جاتا، نیک کاموں کے لیے وقت نہیں نکال پاتے ✿ اللہ پاک نے سُود خوروں کے ساتھ اِعلانِ جنگ فرمایا ہے، کتنے ایسے ہیں جو لالچ میں آکر سُودی لَیْن دَین میں جا پڑتے ہیں ✿ گُناہ نہیں چھوڑتے ✿ اللہ پاک کی نافرمانی سے ڈر کر موبائل (*Mobile*) اور سوشل میڈیا (*Social media*) کا غلط استعمال نہیں چھوڑ پاتے ✿ خواب ہمارے بہت بڑے بڑے ہیں، بس ان کے پیچھے بھاگتے چلے جارہے ہیں، کار بھی لینی ہے، کوٹھی بھی بنانی ہے، بینک بیلنس (*Bank balance*) بھی بڑھانا ہے، بڑے سے بڑا عہدہ بھی لینا ہے، نیک کاموں کے لیے وقت ہی نہیں ہے۔

کاش! ہم صحیح معنوں میں اللہ پاک کے بندے بن جائیں۔ اللہ پاک کی رضا والے کام کرنا ہماری زندگی کا مقصد بن جائے۔ کاش! بندگی کا ذوق نصیب ہو جائے۔ آمِین بِجَاہِ

---

1 ...مکتوباتِ اِمامِ ربانی، دفتر دوم، مکتوب:7، صفحہ:817۔

خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لو! گناہ گارو...!! وہ تم کو وہاں بھی نہ بُھولے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حُضُور ہونے والی وہ راز کی باتیں جن میں سے کچھ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو بتائیں، ان میں سے ایک روایت یہ بھی ہے کہ جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو رَبِّ کائنات نے فرمایا: مَحْبُوب! جو چاہیں مانگ لیجیے! سُوال آپ کا، عطا ہماری ہو گی۔

اب محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مانگنا تو تھا مگر ذرا نازِ محبّت کا اِظْہار کیا، عرض کیا: ❁ یا اللہ پاک! فرشتوں سے سجدہ تو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو کروایا گیا ہے، میں اب کیا مانگوں؟ رَبّ کریم نے فرمایا: پیارے مَحْبُوب! اَصْل میں تو آپ کا نُور اُن کی پیشانی میں روشن تھا، اِسی لیے اُنہیں سجدہ کروایا گیا ❁ عرض کیا: اِلٰہی! میں اب کیا مانگوں...!! بلند مقام پر تو حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام کو فائزِ فرمایا گیا ہے۔ ارشاد ہوا: مَحْبُوب! اُنہیں آسمانوں میں بلند مقام پر اِسی لیے رکھا گیا تاکہ آج کی رات وہ آپ کا اِستقبال کریں ❁ عرض کیا: مولیٰ! حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کو نَجِیُّ اللہ بنایا جا چکا ہے۔ فرمایا: مَحْبُوب! انہوں نے آپ ہی کے وسیلے سے دُعا کی تھی، اِسی لیے اُن کی دُعا قبول کی گئی ❁ عرض کیا: مولیٰ! خلیل تو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو بنایا گیا ہے؟ ارشاد ہوا: پیارے مَحْبُوب! آپ کا نُور ان کی پیشانی میں روشن تھا، اِسی لیے اُنہیں یہ مقامات عطا کیے گئے ❁ عرض کیا: اے مالکِ کریم! تُو نے کلیم تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو بنایا ہے۔ فرمایا: مَحْبُوب! انہیں طُور پہاڑ پر ہمکلامی کا شرف

بخشا گیا تھا، آپ کو معراج پر بُلا کر بے پردہ کلام کا شرف بخشا جا رہا ہے ❁ عرض کیا: مولیٰ! بے مثال بادشاہت تو حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو عطا کی گئی ہے، ارشاد ہوا: مَحْبُوب! آپ کو **مقامِ محمود** عطا کیا گیا ہے۔

یہ گویا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے اِظْہار تھا کہ اے مالِکِ کریم سب سے اُونچا رُتبہ، سب سے زیادہ شانیں، سب سے زیادہ عظمتیں تو مجھے ہی عطا کی گئی ہیں، اب مانگنے کو باقی رہ ہی کیا گیا ہے، اِس لیے میں اپنے لیے کچھ نہیں مانگتا، ہاں! ایک چیز ہے جو مانگنی ہے، وہ کیا ہے؟ **روایت میں ہے:** محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے عرض کیا: **یَا رَبِّ! فَاقْبِلْ شَفَاعَتِیْ فِیْ عُصَاةِ اُمَّتِیْ** یعنی اے اللہ پاک! (جبکہ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ میرے نُور کی بدولت کروایا گیا، نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا میرے وسیلے سے قبول کی گئی، ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو خلیل میرے نُور کی برکت سے بنایا گیا، مجھے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے بلند مقام بخشا گیا، مجھے مقامِ محمود عطا کیا گیا، جب اتنا کچھ عطا کیا گیا ہے تو پس اے مالِکِ کریم!) اب میرے گنہگار اُمّتیوں کے حق میں میری شفاعت بھی قبول فرما لے۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب! مجھے میری عزّت کی قسم! ❁ آپ کے اُمّتی گُناہ کریں گے تو میں پردہ ڈال دوں گا ❁ وہ مجھ سے بخشش مانگیں گے، میں بخش دُوں گا ❁ مجھ سے مدد چاہیں گے، میں مدد فرماؤں گا ❁ اور جب وہ مجھ سے دُعا کریں گے تو میں قبول فرمالُوں گا۔[1]

بندوں کو کسی وقت بھی دِل سے نہ بھلایا	ہے اُمّتِ عاصی پہ عجب پیار تمہارا
اُمّت بھی تمہاری ہوئی اللہ کو پیاری	اللہ سے وہ پیار ہے سرکار تمہارا

1...البلبل الصادِی، صفحہ: 129-130۔

اللہ نے وعدہ یہ کیا ہے شبِ معراج	دوزخ میں رہے گا نہ گنہگار تمہارا
اے عاصیو! تم اپنے گناہوں سے یہ کہہ دو	سرکارِ مدینہ ہے خریدار تمہارا[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی...!! اللہ پاک کی پاک بارگاہ میں حاضِری ہے، خاص تنہائی میں ہمکلامی کا شرف مِل رہا ہے، رَبِّ کائنات نے مانگنے کا فرمایا تو محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے کیا مانگا...؟ ہم غلاموں کی بخشش کا سُوال فرمایا۔ سُبْحٰنَ اللہ!

مِعْراج کی شب تو یاد رکھا، پھر حشر میں کیسے بھُولیں گے
عطّارؔ اسی اُمّید پہ ہم دِن اپنے گزارے جاتے ہیں[2]

سنّتوں کے پیکر بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اب یہاں غور فرمائیے! ہمارے آقا، کریم آقا، رحیم آقا، ہم غُلاموں سے بے پناہ محبّت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم مِعْراج کی رات بھی ہم گنہگاروں کو نہ بھُولے، اب ہمارا کیا حق بنتا ہے...؟ کیا ہم اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کو مَعَاذَ اللہ! بھُول جائیں...؟ نہیں...! نہیں...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ ہمیں نصیحت فرماتے ہیں:

جو نہ بھُولا ہم غریبوں کو رضاؔ	یاد اُس کی اپنی عادت کیجیے![3]

اللہُ اکبر! جو آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کسی وقت ہمیں نہ بھولے، ہمیں بھی چاہیے کہ ہر

1...قبالۂ بخشش، صفحہ:48، 49 ملتقطاً۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:288۔
3...حدائقِ بخشش، صفحہ:198۔

ہر لمحہ اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی یاد منایا کریں ❁ کپڑے پہننے لگیں تو یاد آنا چاہیے کہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم لباس کیسے پہنتے تھے؟ پہلے سیدھی آستین پہنتے، پِھر دوسری آستین پہنتے، پِھر گریبان مبارک گلے میں ڈالتے ❁ جب سَر پر بالوں کو دیکھیں تو یاد آنا چاہیے کہ میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم زلفیں رکھتے تھے، مجھے بھی یادِ مصطفےٰ میں زلفیں رکھنی ہیں ❁ جب آئینے میں اپنا چہرہ دیکھیں تو یاد آنا چاہیے کہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تو ایک مٹھی داڑھی مبارک تھی، مجھے بھی یادِ مصطفےٰ میں یہ پیاری سُنّت چہرے پر سجائے رکھنی ہے ❁ جب گھر میں داخِل ہوں تو یاد آنا چاہیے کہ محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم گھر میں داخِل ہوتے وقت پہلے سیدھا قدم مبارک اندر رکھتے تھے ❁ جب کھانا کھانے لگیں تو یاد آئے، پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر، سیدھا گھٹنا اُٹھا کر، دوسرے گھٹنے کو بچھا کر کھانا کھایا کرتے تھے، بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ کر تناوُل فرماتے تھے، یہ سُنّتیں ہمیں بھی یاد ہوں ❁ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چلتے کیسے تھے؟ ہم چلنے لگیں تو یادِ مصطفےٰ دِل میں آئے ❁ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیٹھتے کیسے تھے؟ ہم بیٹھنے لگیں تو یادِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دِل میں آئے ❁ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بستر مبارک پر آرام فرما کیسے ہوتے تھے، جب ہم سونے لگیں تو ہمیں یادِ مصطفےٰ آنی چاہیے۔ یوں جب ہم سُنّتیں سیکھیں گے، ان پر بار بار عَمَل کریں گے تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! یادِ مصطفےٰ دِل میں بسی رہے گی، اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! عشقِ رسول بڑھتا رہے گا۔

اب طرزِ زندگی تو ذرا سا بدل کے دیکھ | تُو سنتِ رسول کے سانچے میں ڈھل کے دیکھ

نقشِ قدم نبی کے ہیں جنّت کے راستے	اللہ سے مِلاتے ہیں سنّت کے راستے
معیارِ خوبصورتی و خوب سیرتی	پنہاں حدیث میں ہے عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِی

تَوَکُّل اور رضا کی فضیلت

حضرت امام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ علیُّ المُرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مِعْراج کی رات پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے عرض کیا: اِلٰہِیْ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ یعنی اے اللہ پاک! افضل ترین عمل کونسا ہے؟ فرمایا: لَیْسَ شَیْءٌ اَفْضَلَ عِنْدِی مِنَ التَّوَکُّلِ، وَالرِّضَا بِمَا قَسَمْتُ لَهُمْ یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! میرے ہاں توکل اور میری تقسیم پر راضی ہو جانے سے افضل کوئی چیز نہیں ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا: اللہ پاک نے ہمیں جو کچھ عطا فرما دیا، اُس پر راضِی رہنا اور اللہ پاک پر بھروسہ رکھنا افضل تَرِین عمل ہے۔ لِہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ پاک کی رضا پر راضی رہا کریں۔

راضی بہ رِضا رہنے والوں کے لیے خوشخبری

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: طُوْبٰی لِمَنْ هُدِیَ لِلْاِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهٗ كَفَافًا وَقَنِعَ یعنی خوشخبری ہے اُس کے لیے جس کو اسلام کی ہدایت دی گئی، قدرِ کفایت گزر بسر کا سامان دیا گیا اور وہ اُس پر قناعت کرے۔(2)

1 ...نادر المعراج، صفحہ: 321۔

2 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ما جاء فی الکاف والصبر علیہ، صفحہ: 561، حدیث: 2348۔

اللہ پاک کو راضی کرنے کا طریقہ

ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی خِدمت میں عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی علیہ السّلام ! اللہ پاک سے ایسا عَمَل پوچھیے کہ جب ہم وہ عَمَل کریں تو اللہ پاک ہم سے راضِی ہو جائے۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے رَبِّ کریم کی بارگاہ میں بنی اسرائیل کا مُدَّعا پیش کیا، اس پر اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! بنی اسرائیل سے فرمادیں! وہ مجھ سے راضِی رہیں، میں اُن سے راضی ہو جاؤں گا۔[1]

رِضا میں راضِی رہنے کے 2 طریقے

پیرانِ پیر، حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اللہ پاک کی رِضا میں راضی رہنے کے 2 آسان طریقے (*Two simple methods*) بتائے ہیں، آپ فرماتے ہیں: (1): جو شخص اللہ پاک کی رضا میں راضی رہنا چاہتا ہے، اُسے چاہیے کہ موت کو ہمیشہ یادرکھے کیونکہ موت کی یاد دُنیوی مصیبتوں کو آسان بنادیتی ہے (2): جس بات پر دِل میں شکوہ آئے، بندے کو چاہیے کہ اِس بات پر شکوہ کرنے کی بجائے، اللہ پاک سے دُعا کرے، مثلاً کسی پر غُربت آگئی یا کوئی بیمار ہو گیا، اب اس کے دِل میں وَسْوَسے آتے ہیں تو اسے چاہیے کہ غربت یا بیماری کا شکوہ نہ کرے بلکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کرے: یا اللہ پاک! مجھ سے غُربت دُور فرمادے، یا اللہ پاک! مجھے اس مرض سے شِفَا عطا فرمادے۔ یُوں اپنے دِل کو شکوہ شکایت کی بجائے، دُعا میں مشغول رکھے۔ اِس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! دِل ہلکا ہو جائے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو رَبِّ کریم کی رِضَا میں راضِی رہنے کی

1 ... قوت القلوب، الفصل الثانی والثلاثون... الخ، جلد:2، صفحہ:65۔

توفیق بھی مِل ہی جائے گی۔[1]

دِن کو رات، رات کو دِن بنالو...!!

روایت ہے: شبِ معراج محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے عرض کیا: يَا رَبِّ! دُلَّنِيْ عَلٰى شَيْءٍ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ اے مالِکِ کریم! میری ایسے عمل کی طرف راہنمائی فرما، جس کے ذریعے میں تیرا قرب حاصِل کرلُوں۔

اب یہاں دیکھیے! یہ سُوال جواب ہمارے سکھانے کے لیے ہیں، ورنہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو پہلے ہی ایسے قُربِ خاص میں حاضِر ہو چکے تھے، جہاں کوئی بھی پہنچ ہی نہیں سکتا، نہ اِس سے زیادہ قُرب کا کوئی تَصَوُّر باندھا جاسکتا ہے۔

لہٰذا یہ سوال جو محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کیا، یقیناً ہمارے ہی سکھانے کے لیے کیا، گویا مقصد یہ تھا کہ اے مالِکِ کریم! میرے اُمّتی تیرا قُرب کس عمل کے ذریعے حاصِل کرسکتے ہیں؟

اللہ پاک نے فرمایا: اِجْعَلْ لَيْلَكَ نَهَارًا، وَنَهَارَكَ لَيْلًا یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرا قُرب پانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی رات کو دِن اور دِن کو رات بنالیجیے!

عرض کیا: يَا رَبِّ! كَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ؟ یعنی اے رَبّ! یہ کیسے ہو گا؟ فرمایا: اِجْعَلْ نَوْمَكَ صَلَاةً، وَاجْعَلْ طَعَامَكَ الْجُوعَ یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اپنی نیند کی جگہ نماز اور کھانے کی جگہ بُھوک رکھ لیجیے![2]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ رات کو نیند قربان کر کے کچھ دیر نماز پڑھنا اور دِن کو روزہ

---

1 ...الفتح الربانی، صفحہ: 111۔
2 ...نادر المعراج، صفحہ: 322۔

رکھ کر بھوک برداشت کرنا اللہ پاک کا قرب حاصِل کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

رات کی نماز کے فضائل

(1): حضرتِ ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں، میں نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اُس چیز پر مُطّلع فرمادیجیے، جسے اپنا کر میں جنّت پاسکوں۔ فرمایا: کھانا کِھلاؤ اور سلام کو پھیلاؤ اور صِلہ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سوئے ہوں تو (نفلی) نماز پڑھو، تم سلامَتی سے جنَّت میں داخل ہو جاؤ گے۔(1) (2): اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنَّت میں ایسے بالاخانے ہیں، جن کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اَعرابی نے اٹھ کر عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لیے ہیں؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ اُس کے لیے ہیں، جو نَرم گفتگو کرے، کھانا کھلائے، مُتَواتِر روزے رکھے اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو اُٹھ کر اللہ پاک کے لیے نماز پڑھے۔(2)

27 رَجَب کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! روزہ جسمانی صِحّت کا بھی ضامن ہے اور روحانی صِحّت کا بھی ضامِن ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رَجَب شریف کا مُبارَک مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے، نفل روزوں کا گویا موسمِ بہار چل رہا ہے، ہمیں چاہیے کہ ان بابرکت دنوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خُوب روزے رکھیں، نیکیاں بھی کمائیں اور روزہ رکھنے کی فضیلت کے حق دار بنیں۔ کل

---

1 … مُسنَدِ امام احمد، مسند ابی ھریرہ، جلد: 4، صفحہ: 209، حدیث: 8152۔

2 … تِرمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ، صفحہ: 597، حدیث: 2527۔

چوں کہ **27 رَجَب شریف** ہے لہٰذا آیئے **27 رَجَب شریف** کے روزے کے فضائل سنتے ہیں: ❁ **حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:** جو کوئی 27 رجب کا روزہ رکھے، اللہ پاک اُس کے لیے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔[1] ❁ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ سے مروی ہے، **اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** رَجَب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے 100 سال کے روزے رکھے اور یہ **رَجَب کی ستائیس تاریخ** ہے۔[2] لہٰذا 27 وِیں کی رات عِبادت میں گزاریئے! اور دن میں روزہ رکھیے، مزید ہو سکے تو رَجَب کے باقی دنوں کے بھی روزے رکھ لیں، عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں شرکت کیجیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قافلوں میں سفر کرنا باعث سعادت ہے، جس میں بہت ساری عبادات (مثلاً پنجگانہ نماز باجماعت، تہجد، اشراق چاشت کے نوافل، زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گزارنے اور سنتیں سیکھنے سکھانے) کی سعادت ملتی ہے، اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبان کے روزوں کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **شعبان شریف** بھی تشریف لانے ہی والا ہے۔ یہ مہینا بھی بڑی برکتوں، عظمتوں والا ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت

1 ...فضائل شہر رجب للخلال، صفحہ:76، حدیث:18۔
2 ...شعب الایمان، باب الصیام، فصل فی تخصیص شہر رجب...الخ، جلد:3 صفحہ:374، حدیث:3811۔

کے ساتھ نفل روزے اسی مہینے میں رکھا کرتے تھے۔ اس ماہِ ذیشان میں بھی نفل روزوں کی کَثْرت کا ذہن بنائیے! مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے **شعبان شریف** سے زیادہ کسی مہینے میں روزے رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[1] **(4):** ایک مرتبہ آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ **فرمایا: رمضان کی تعظیم کے لیے شعبان کے روزے رکھنا۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **شعبان شریف** میں بھی روزوں کی بہار ہوتی ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، **مَاشَآءَ اللّٰہ!** کئی عاشقانِ رسول کثرت سے روزے رکھتے ہیں اور مسلسل روزے رکھتے ہوئے **رمضان کریم** سے مِل جاتے ہیں۔ آپ بھی دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** فیضان معراج کے ساتھ ساتھ **شعبان شریف** اور **رمضان کریم** کی خوب خوب برکتیں نصیب ہوں گی اللّٰہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ:206، حدیث:736۔
2 ...ترمذی، کتاب زکوۃ، باب فضیلتِ صدقہ، صفحہ:189، حدیث:663۔

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: وُضو کے بعد کپڑے تبدیل کرنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ کپڑے تبدیل کریں یا ستر کُھل جائے تو وُضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ وُضو کے بعد کپڑے اتارنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا اور نہ ستر کھلنے سے وُضو ٹوٹتا ہے، البتہ بلاوجہ ستر کھولنا کہ لوگوں کی نظر پڑے منع ہے۔[1]

روایت میں ہے: مرد کے لیے ناف سے لے کر گھُٹنے کے نیچے تک سارا جسم ستر (یعنی چھپانے کی جگہ) ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفر میں تھکن سے حفاظت کا روحانی علاج (وظیفہ)

یَاقُدُّوْسُ (اے نہایت پاک!)

جو کوئی دورانِ سفر یَاقُدُّوْسُ کا وِرد کرتا رہے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تھکن سے محفوظ رہے گا۔[3] اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، حصہ:2، صفحہ:309۔
2 ...معجم صغیر لطبرانی، صفحہ:700، حدیث:1033۔
3 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:246